

سُورَةُ سَبَا

سُورَةُ سَبَا مکی سورت ہے۔ اس میں چوں (54) آیات ہیں۔

تعارف

سُورَةُ سَبَا کا نام قوم سبا کے نام پر ہے۔ قوم سبا یمن میں آباد تھی، اللہ تعالیٰ نے انہیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا، لیکن انہوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔ اس سورت میں قوم سبا کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سُورَةُ سَبَا رکھا گیا ہے۔

سُورَةُ سَبَا کا خلاصہ ”اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب“ ہے۔

مضامین

سُورَةُ سَبَا کے آغاز میں عظمتِ باری تعالیٰ کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ پھر حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے، جنہیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت، بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزے عطا فرمائے تھے۔ یہ انبیاء کرام علیہم السلام ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے۔ پھر قوم سبا کا ذکر ہے جنہیں بھی نعمتیں عطا ہوئیں لیکن انہوں نے ناشکری کی روش اختیار کی، جس کی وجہ سے دنیا میں بھی سخت عذاب کا شکار ہوئے اور آخرت کی سزا کے بھی حق دار بنے۔

ان دونوں مثالوں کا ذکر فرما کر سبق دیا گیا ہے کہ دنیا میں ملنے والے اقتدار یا خوش حالی میں لگن ہو کر اللہ تعالیٰ کو بھول جانا تباہی کو دعوت دیتا ہے۔

سورت کے آخر میں رسالت کا ذکر اور آخرت پر ایمان لانے کا بیان ہے۔ نیز آخرت میں نافرمانوں کے بُرے انجام سے بھی ڈرایا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

- سُورَةُ سَبَا کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:
اللہ تعالیٰ کائنات کے ایک ایک ذرہ، اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔
(سُورَةُ سَبَا: 3)
- محنت میں عظمت ہے۔ حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔ (سُورَةُ سَبَا: 11)
- اللہ تعالیٰ کی ناشکری پر نعمت چھین لی جاتی ہے۔ (سُورَةُ سَبَا: 16-17)
- ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ قیامت کے دن کسی شخص سے کسی دوسرے کے جرائم کے بارے میں باز پرس نہیں کی جائے گی۔ (سُورَةُ سَبَا: 25)
- انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا انکار کرنے والے اکثر لوگ خوش حال اور کھاتے پیتے لوگ تھے، جو دنیا کی نعمتوں میں کھو کر آخرت سے غافل ہو چکے تھے۔ (سُورَةُ سَبَا: 34-35)
- مال و اولاد اللہ تعالیٰ کی رضا کی نشانی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی کا امتحان ہیں۔ (سُورَةُ سَبَا: 37)
- قرآن مجید کی واضح آیات انسان کو شرک سے روکتی ہیں اور دین کا صحیح تصور عطا کرتی ہیں۔
(سُورَةُ سَبَا: 43)
- ہمیں اخلاص کے ساتھ بغیر کسی دنیاوی لالچ کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلانا چاہیے۔
(سُورَةُ سَبَا: 47)
- جھوٹے معبود نہ کسی کو پہلی بار پیدا کر سکتے ہیں اور نہ دوسری بار پیدا کریں گے۔ (سُورَةُ سَبَا: 49)

سورہ سبائی ہے (آیات: ۵۳ / رکوع: ۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ط

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور آخرت میں بھی اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں

وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝۱ یَعْلَمُ مَا یَلْجِ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ

اور وہ بڑی حکمت والا بڑا باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے

وَ مَا یَعْرَجُ فِیْهَا ط وَ هُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ۝۲ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَأْتِنَا السَّاعَةُ ط

اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ نہایت رحم فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی

قُلْ بَلٰی وَ رَبِّیْ لَتَأْتِیَنَّكُمْ عَلِمِ الْغَیْبِ لَا یَعْرَبُ عَنْهُ مُنْقَلَبُ ذَرَّةٍ

آپ (ﷺ) فرمادیجیے کیوں نہیں! میرے رب کی قسم! جو غیب کا جاننے والا ہے وہ تم پر ضرور آئے گی اس سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز چھپی نہیں

فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِ وَ لَا اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَا اَكْبَرَ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝۳

آسمانوں میں اور نہ زمینوں میں اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز ہے) اور نہ بڑی مگر واضح کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔

لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ رِزْقٌ كَرِیْمٌ ۝۴

تاکہ وہ (اللہ) انھیں پورا بدلہ عطا فرمائے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

وَ الَّذِیْنَ سَعَوْا فِیْ اٰیٰتِنَا مُعْجِزِیْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزِ الْاٰیْمِ ۝۵

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کے بارے میں کوشش کی کہ (ہم کو) مغلوب کر دیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب کی سزا ہے۔

وَ یَدْرِی الَّذِیْنَ اٰوْتُوْا الْعِلْمَ الَّذِیْ اُنزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ ط وَ یَهْدِیْ اِلٰی صِرَاطٍ

اور جنہیں علم عطا کیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے وہی حق ہے اور وہ اس کا راستہ دکھاتا ہے

الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۝۶ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ یُّنٰبِتُكُمْ اِذَا مَرَقْتُمْ كُلَّ مَسْرَقٍ ط

جو بہت غالب بہت تعریفوں والا ہے۔ اور کافروں نے کہا کیا ہم تمہیں وہ آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے

اِنَّكُمْ لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۝۷ اَفْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ كِذْبًا اَمْرًا بِهٖ جِنَّةٌ ط بَلِ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

تو تم نئے سرے سے پیدا کیے جاؤ گے۔ کیا انھوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا انھیں کچھ جنون ہے بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

فِي الْعَذَابِ وَالضَّلِيلِ الْبَعِيدِ ۝ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلَىٰ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاءِ

وہ عذاب میں اور دُور کی گمراہی میں ہیں۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے ہے آسمان

وَ الْاَرْضِ ۗ اِنْ نَّشَاءُ نَخْسِفُ بِهُمْ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۗ

اور زمین میں سے اگر ہم چاہیں تو انھیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر گرا دیں آسمان کے ٹکڑے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۙ وَ لَقَدْ اَتَيْنَا دَاوُدَ مِمَّا فُضِّلًا ۗ

یقیناً اس میں نشانی ہے ہر جو ع کرنے والے بندہ کے لیے۔ اور یقیناً ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو اپنی طرف سے بڑا فضل عطا فرمایا (اور حکم فرمایا)

يُجِبَالُ اَوْبٰى مَعَهُ وَ الظَّيْرَ ۗ وَ اَلَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۙ اِنْ اَعْمَلَ سَبِيْعَتٍ

اے پہاڑو! تم بھی ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو بھی (یہی حکم دیا) اور ہم نے ان کے لیے لوہے کو (بھی) نرم کر دیا تھا۔ (انھیں فرمایا) کہ کشادہ زہریں بنائیے

وَ قَدْرٌ فِى السَّرْدِ ۗ وَ اَعْمَلُوْا صٰلِحًا ۗ اِنِّىۗۤ اِنِّىۗۤ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۙ

اور اندازہ کے مطابق اس کی کڑیاں جوڑیے اور تم لوگ نیک عمل کرتے رہو بے شک میں خوب دیکھ رہا ہوں جو تم کر رہے ہو۔

وَ لِسُلَيْمٰنَ (عَلِيْهِ السَّلَامُ) كَلِمَةً لِّمَنْ اَسْرَعَتْ اِلَيْهِ رِجْلٰهُ ۗ وَ لِسُلَيْمٰنَ (عَلِيْهِ السَّلَامُ) كَلِمَةً لِّمَنْ اَسْرَعَتْ اِلَيْهِ رِجْلٰهُ ۗ

اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ہوا کو (قابو میں) کر دیا اس (ہوا) کی صبح کی منزل ایک مہینا بھری (راہ) ہوتی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینا بھری (راہ) ہوتی

وَ اَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقَظْرِ ۗ وَ مِّنَ الْجِنِّ مَنۢ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهِ ۗ

اور ہم نے ان کے لیے تانبے کا چشمہ بہا دیا اور کچھ جنات وہ تھے جو ان کے سامنے کام کرتے تھے ان کے رب کے اذن سے

وَ مَنۢ يَّزِيْغُ مِنْهُمْ عَنۢ اٰمْرِنَا نٰذِقُوْهُ مِّنۢ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۙ يَّعْمَلُوْنَ لَهُ مَا يَشَآءُ

اور جو ان میں سے ہمارے حکم سے پھر جائے ہم اسے بھڑکتی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ وہ (جنات) ان کے لیے جو وہ چاہتے تھے بنا دیتے تھے

مِّنۢ مَّحٰرِبٍ وَ مَحٰرِبٍ وَ تَمٰثِيْلٍ وَ جَفٰنٍ كَالْجَوَابِ ۗ وَ قَدُوْرٍ زُرِّيْعَتٍ ۗ اِعْمَلُوْا اِلٰى دَاوُدَ شٰكْرًا ۗ

قلعے اور مورتیاں اور (بڑے بڑے) حوض جیسے لگن اور ایک جگہ جی ہوئی دیکھیں اے داؤد کے گھر والو! شکر ادا کرنے کے لیے (نیک) عمل کرو

وَ قَلِيْلٌ مِّنۢ عِبَادِى الشُّكُوْرُ ۙ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖ

اور میرے بندوں میں شکر گزار کم ہی ہوتے ہیں۔ پھر جب ہم نے ان کی موت کا فیصلہ فرما دیا تو ان (جنات) کو ان کی موت کا پتا نہیں دیا

اِلَّا دَابَّةً اَلْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْ سَاتِئِهٖ ۗ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتْ الْجِنُّ اَنْ لُّوْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ الْغَيْبَ

مگر زمین کے کیڑے (دیمک) نے جو ان کی لاشی کھاتا رہا تو جب (سلیمان علیہ السلام زمین پر) آ رہے تو جنات پر یہ بات کھل گئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے

مَا لَبِثُوْا فِى الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۙ لَقَدْ كَانَ لِسَبَآِۤىۡ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۗ جَنَّتِنۢ عَنْ يَمِيْنِ

تو اس ذلت کے عذاب میں نہ پڑے رہتے۔ یقیناً قوم سب کے لیے ان کے رہنے کی جگہ میں ایک نشانی تھی (وہ) دو باغ تھے دائیں طرف

وَسَبَّالٍ ۙ كَلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۗ بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ ۚ وَرَبٌّ غَفُورٌ ﴿١٥﴾

اور بائیں طرف (کہا گیا کہ) اپنے رب کا عطا کیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو کہ (تمہارا) شہر کتنا پاکیزہ ہے اور (کیسا) بخشنے والا رب ہے۔

فَاعْرَضُوا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِ اُكْلِ خَطِ

پھر انھوں نے منجھ پھیر لیا تو ہم نے ان پر زوردار سیلاب بھیج دیا اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کو بدل دیا دو (ایسے) باغوں سے جو بد مزہ پھلوں والے تھے

وَ اَثَلٍ ۚ وَ شَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿١٦﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنَهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۗ وَ هَلْ نُجْزِيْ اِلَّا الْكٰفِرُوْا ﴿١٦﴾

اور (ان میں) جھاؤ کے درخت اور کچھ تھوڑی سی بیڑیاں تھیں۔ یہ ہم نے انھیں ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ہم ناشکروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الْقَرْىِ الَّتِي بُرَكْنَا فِيْهَا قَرْىَ ظَاهِرَةً ۚ وَ قَدَّرْنَا فِيْهَا السِّيْرَ ۗ

اور ہم نے بنا دیں ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جنھیں ہم نے برکت عطا فرمائی تھی نمایاں بستیاں اور ان (بستیوں) میں چلنے کی منزلیں مقرر فرمادی تھیں

سَيِّرُوْا فِيْهَا لَيَالِي ۙ وَ اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٧﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بُعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا

چلو پھر وہاں (راستوں) میں راتوں کو اور دنوں کو امن سے۔ تو انھوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہمارے سفروں کے درمیان دوری پیدا فرما

وَ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ وَ مَرَقْنَاهُمْ كُلَّ مَصْرِقٍ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لٰآيٰتٍ

اور انھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے انھیں کہانیاں بنا دیا اور ہم نے انھیں ریزہ ریزہ کر دیا یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شٰكُوْرٍ ﴿١٨﴾ وَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوْهُ

سب صبر شکر کرنے والوں کے لیے۔ اور یقیناً ابلیس نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا تو ان لوگوں نے اُس کی پیروی کی

اِلَّا قَرِيْبًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ وَ مَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ

سوائے مومنوں کے ایک گروہ کے۔ اور اس (ابلیس) کا ان پر کچھ زور نہ تھا (اور یہ اس لیے ہوا) تاکہ ہم ظاہر کر دیں

مَنْ يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍ ۗ وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢٠﴾

کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے ان لوگوں میں سے جو اس کے بارے میں شک میں ہیں اور آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

قُلْ اَدْعُوا الَّذِيْنَ دَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ لَا يَمْلِكُوْنَ

آپ (خاتم النبیین صلّ اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وارضیٰ علیہم وعلیٰ الصالحین وسلم) فرما دیجیے ان کو پکارو جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) سمجھ رہے ہو وہ نہ آسمانوں میں

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا لَهُمْ فِيْهَا مِنْ شَرِكٍ ۚ وَ مَا لَهُ مِنْهُمْ

ذره برابر (کسی چیز) کے مالک ہیں اور نہ زمینوں میں اور نہ ہی ان دونوں میں ان کا کوئی حصہ ہے اور نہ ان میں سے کوئی اس

مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢١﴾ وَ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ اِلَّا لِمَنْ اٰذَنَ لَهُ ۗ

(اللہ) کا مددگار ہے۔ اور اس (اللہ) کے سامنے (کسی کی) شفاعت فائدہ نہ دے گی سوائے اس کے جس کو وہ خود اجازت عطا فرمائے

حَتَّىٰ إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۗ

یہاں تک کہ جب ان (فرشتوں) کے دلوں سے گھبراہٹ دور فرمادی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہتے ہیں حق (فرمایا)

وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٣٧﴾ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَ الْأَرْضِ ۖ قُلِ اللَّهُ ۗ

ہے اور وہی سب سے بلند بہت بڑا ہے۔ آپ (ﷺ) فرمادیجئے تمہیں کون رزق عطا فرماتا ہے آسمانوں اور زمینوں سے آپ (ﷺ) فرمادیجئے کہ اللہ (عطا فرماتا ہے)

وَ إِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًىٰ أَوْ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ قُلْ لَا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا

اور بے شک ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا واضح گمراہی میں ہیں۔ آپ (ﷺ) فرمادیجئے نہ ہمارے گناہوں کے بارے میں تم سے

نُسئِلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبَّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۖ

سوال ہوگا اور نہ ہم سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا جو تم کرتے ہو۔ آپ فرمادیجئے ہمارا رب ہم سب کو جمع فرمائے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا

وَ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿٤٠﴾ قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ شُرَكَاءَ كَلَّا ۖ

اور وہی فیصلہ فرمانے والا خوب جاننے والا ہے۔ آپ (ﷺ) فرمادیجئے مجھے وہ شریک تو دکھاؤ جنہیں تم نے اس (اللہ) کے ساتھ ملا رکھا ہے ہرگز نہیں!

بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤١﴾ وَ مَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَ نَذِيرًا

بلکہ وہ اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور ہم نے آپ (ﷺ) کو تمام لوگوں کے لیے بھیجا ہے خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر

وَ لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٣﴾ قُلْ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ اگر آپ سچے ہیں۔ آپ (ﷺ) فرمادیجئے

لَكُمْ مَبِيعَادُ يَوْمٍ ۖ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً ۖ وَ لَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٤﴾ وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

تمہارے لیے (ایسے) وعدہ کا دن مقرر ہے نہ تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔ اور کافر کہتے ہیں

لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَ لَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۖ وَ لَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِنْدَ

ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ ان (کتابوں) پر جو اس سے پہلے ہیں اور کاش آپ دیکھیں کہ جب ظالم اپنے رب کے سامنے

رَبِّهِمْ ۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلِ ۗ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضَعَفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

کھڑے کیے جائیں گے (تو) ایک دوسرے کو الزام لگا رہے ہوں گے جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے تکبر کیا

لَوْ لَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿٤٥﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتَضَعَفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ

اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہوتے۔ کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے تکبر کیا ان لوگوں سے جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے کیا ہم نے تم کو ہدایت سے روکا تھا

عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ﴿٤٦﴾ وَ قَالَ الَّذِينَ اسْتَضَعَفُوا لِلَّذِينَ

اس کے بعد جب کہ وہ تمہارے پاس آئی تھی بلکہ تم تو خود ہی مجرم تھے۔ اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے

اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ الْيَلِّ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا

تکبر کیا بلکہ یہ (تمہاری) رات اور دن کی مکاری تھی جب تم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اس کے لیے شریک بنا لیں

وَأَسْرُوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ ۖ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَلَ فِي آعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور وہ ندامت کو مچھپائیں گے جب عذاب دیکھ لیں گے اور ہم ان لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے جنہوں نے کفر کیا

هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا

انہیں ایسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے وہ کام کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو اس کے خوش حال لوگوں نے کہا

إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَ أَوْلَادًا

بے شک ہم انکار کرتے ہیں اس چیز کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم مال اور اولاد میں بہت زیادہ ہیں

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ۝ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ

اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا۔ آپ ﷺ فرمادیجیے بے شک میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور تنگ کرتا ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ

(جس کے لیے چاہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسے نہیں جو تمہیں ہمارے قریب تر کر دیں ہاں مگر

إِلَّا مَنْ أَمِنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۖ فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الصَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ

جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں تو ایسے ہی لوگوں کے لیے ڈگنا بدلہ ہے اس وجہ سے جو انہوں نے عمل کیا

فِي الْغُرْفَاتِ آمِنُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝

اور وہ (جنت کے) بالا خانوں میں امن میں ہوں گے۔ اور جو لوگ ہماری آیات کو نچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَهُ

آپ ﷺ فرمادیجیے بے شک میرا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہے)

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّزُقِينَ ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا

اور جو بھی چیز تم خرچ کرتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور عطا فرماتا ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع فرمائے گا

ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيِّنَا مِنْ دُونِهِمْ ۖ

پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہی لوگ ہیں جو تمہاری پوجا کیا کرتے تھے۔ وہ (فرشتے) عرض کریں گے ہاں تیرے لیے ہے تو ہمارا کارساز ہے نہ کہ وہ لوگ

بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ۖ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يَسُودُكَ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا

بلکہ یہ لوگ جنات کی پوجا کیا کرتے تھے ان میں سے اکثر انہی پر ایمان رکھتے تھے۔ تو آج تم میں سے کوئی کسی کے نفع

وَلَا ضَرَّاطٌ وَ نَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٣٧﴾

اور نقصان کا مالک نہیں اور ہم ظالموں سے کہیں گے آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَ إِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانُ

اور جب ان کے سامنے تلاوت کی جاتی ہیں ہماری واضح آیات وہ کہتے ہیں یہ شخص تو چاہتا ہے کہ تمہیں ان چیزوں سے روک دے جنہیں تمہارے

يَعْبُدُ آبَاؤَكُمْ ۚ وَ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا إِنْكَارٌ لِّمُفْتَرِي ۗ وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ

باپ دادا پوجتے تھے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) تو بس ایک گھڑا ہوا جھوٹ ہے اور کافروں کے پاس جب حق آیا

لَنَا جَاءَهُمْ ۚ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٣٨﴾ وَ مَا آتَيْنَهُمْ مِنْ كِتَابٍ يَدْرُسُونَهَا

تو اس کے بارے میں کہنے لگے یہ تو گھلا جاوہ ہے۔ اور ہم نے ان (مکہ والوں) کو نہ (آسمانی) کتابیں عطا کی تھیں جنہیں یہ لوگ پڑھتے ہوں

وَ مَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ﴿٣٩﴾ وَ كَذَّبَ الَّذِينَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

اور نہ ہی ہم نے ان کی طرف آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا (رسول) بھیجا تھا۔ اور ان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے

وَ مَا بَلَّغُوا مَعْشَارًا مَّا آتَيْنَهُمْ فَلَذَّبُوا رُسُلِي ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۚ ﴿٤٠﴾

اور یہ لوگ اس کے دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے جو کچھ ہم نے انہیں عطا فرمایا تھا تو انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا پس (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا۔

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلِي وَ فِرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُونَ ﴿٤١﴾

آپ فرمادیجیے کہ میں تمہیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم لوگ اللہ کے لیے دو دو اور ایک ایک ہو کر کھڑے ہو جاؤ پھر خوب غور کرو

مَا بِصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٤٢﴾

کہ تمہارے صاحب (نبی ﷺ) میں جنون کی کوئی بات نہیں ہے وہ تمہیں صرف ڈرانے والے (رسول) ہیں ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے۔

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٣﴾

آپ فرمادیجیے کہ (بالفرض) میں نے تم سے (اس تبلیغ پر) جو اجر مانگا ہو تو وہ تم ہی رکھو میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

قُلْ إِنْ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَامُ الْغُيُوبِ ﴿٤٤﴾ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ مَا يَبْدِيهِ الْبَاطِلُ

آپ (ﷺ) فرمادیجیے کہ میرا رب حق نازل فرماتا ہے وہ سب غیبیوں کو خوب جاننے والا ہے۔ آپ فرمادیجیے حق آپکا اور باطل نہ پہلی بار (کچھ) پیدا کر سکتا ہے

وَ مَا يُعِيدُهُ ﴿٤٥﴾ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۚ وَ إِنْ اهْتَدَيْتُ

اور نہ دوبارہ پیدا کر سکتا ہے۔ آپ (ﷺ) فرمادیجیے اگر (بالفرض) میں بہک جاؤں تو اس کا نقصان مجھ ہی کو ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں

فَبِمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٤٦﴾ وَ لَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا

تو یہ اس لیے ہے کہ میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بے شک وہ خوب سننے والا بہت قریب ہے۔ اور کاش آپ دیکھیں جب وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے

فَلَا فَوْتَ وَ أُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۝۵۱ وَ قَالُوا أَمَّا بِهِ ۚ وَ اِنِّي

تو وہ بچ نہ سکیں گے اور قریب جگہ سے پکڑ لیے جائیں گے۔ (اس وقت) وہ کہیں گے کہ ہم اس (قرآن) پر ایمان لے آئے

لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝۵۲ وَ قَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ۚ

اور ان کے لیے (ایمان کو) حاصل کرنا کیسے ممکن ہے (اتنی) دُور کی جگہ سے؟ حالانکہ یقیناً انھوں نے اس سے پہلے اس کا انکار کیا تھا

وَ يَقْدِرُونَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝۵۳ وَ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ

اور دُور کی جگہ سے بغیر دیکھے (گمان کے) تیر چلاتے تھے۔ اور رکاوٹ ڈال دی جائے گی ان کے درمیان اور ان چیزوں کے درمیان جن کی وہ خواہش کریں گے

كَمَا فَعَلْ بِأَشْيَاعِهِمْ مِمَّنْ قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ۝۵۴

جیسا کہ اس سے پہلے ان جیسے لوگوں کے ساتھ کیا گیا ہے شک وہ لوگ (بھی) بڑے بے چین کرنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔



درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1

قوم سبا آباد تھی:

(الف) فلسطین میں (ب) شام میں (ج) عراق میں (د) یمن میں

قوم سب نے روش اختیار کی:

(الف) جھوٹ کی (ب) ناشکری کی (ج) کام چوری کی (د) فساد کی

حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے:

(الف) حضرت یوسف علیہ السلام (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام (ج) حضرت سلیمان علیہ السلام (د) حضرت اسحاق علیہ السلام

انسان کی عظمت ہے:

(الف) عہدے میں (ب) مال میں (ج) محنت میں (د) طاقت میں

مال واو لاد ہیں:

(الف) کامیابی کی نشانی (ب) زندگی کا امتحان (ج) طاقت کی نشانی (د) تقویٰ کی نشانی

مختصر جواب دیجیے۔

2

- i سُورَةُ سَبَا کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟
- ii سُورَةُ سَبَا کا خلاصہ لکھیے۔
- iii سُورَةُ سَبَا کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔
- iv قوم سبا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

تفصیلی جواب دیجیے۔

3

- i سُورَةُ سَبَا پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے فرزند حضرت سلیمان علیہ السلام کو جو معجزات عطا فرمائے گئے تھے ان کی ایک فہرست بنائیں۔
- قوم سبا یمن میں آباد تھی۔ دنیا کے نقشہ میں یمن کو تلاش کیجیے۔
- اپنے گھر والوں کی مدد سے دس باتوں پر مشتمل ایک فہرست بنائیں کہ قوم سبا کے ملک کی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے ملک کو کیا نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔
- پاکستان کی زراعت اور نظام آب پاشی کے بارے میں کوئی دس باتیں تلاش کر کے لکھیں۔



برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو قوم سبا کے بارے میں مزید تفصیل سے آگاہ کیجیے۔
- طلبہ کو رزق کی تقسیم "ہر انسان کا اپنا نصیب" کے بارے میں آگاہی دیجیے۔
- سُورَةُ سَبَا کے مشکل قرآنی الفاظ کے معنی طلبہ کو بتائیں۔
- حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے معجزات کے بارے میں طلبہ کو ضرور بتائیں۔
- سُورَةُ سَبَا ہماری عملی زندگی پر کس طرح اثر انداز ہو سکتی ہے؟ اس کی وضاحت کیجیے۔